۲ مسلمانوں کے لیے مشن

سیٹلائیٹ ٹیلیویژن کے ذریعے عربوں تک رسائی

مڈل ایسٹ میڈیا (MIDDLE EAST MEDIA) کا مسیحی گروپ 1983ء سے ایسے ٹیلیویژن پروگرام مرتب کرنے میں مصروف ہے جو عرب ممالک میں مسلمانوں کے لیے قابلِ قبول ہوں۔ "ریسٹوریشن" (RESTORATION) میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق اس گروپ کا حتمی مقصد یہ ہے کہ ایک ٹیلیویژن پروڈکشن سنٹر قائم کیا جائے جو ان ممالک میں زمینی اور سیٹلائٹ نشریے کے لیے پروگرام تیار کرے۔

ایم ای ایم (MEM) کے انٹرنیشنل ڈائریکٹر ابو وسیم لکھتے ہیں "عرب ممالک، مسلم دنیا کے عین وسط میں واقع ہیں اور جن کی 20 کروڑ کی آبادی 22 ملکوں کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی ہے۔ آج کی مسلم دنیا میں سب سے بڑا وہ نسلی گروہ ہے جو عیسائی مشنریوں کی دسترس سے تقریباً بالکل باہر رہا ہے۔ لبنان اور سوڈان ایسے ملکوں میں خانہ جنگی نے تعلیمی نظام کو درہم برہم کر رکھا ہے۔ مصر اور سوڈان میں آبادی خطرناک اضافے کا مطلب یہ ہے کہ یہاں تعلیم کی سہولتیں مایوس کن حد تک ناکافی ہیں۔ دونوں مقامات پر اس قسم کی صورت حال کا نتیجہ یہ ہے کہ زیادہ تر لوگ ادھوری تعلیم کے ساتھ اسکولوں کو خیر آباد کہہ رہے ہیں۔ وہ اطلاعات اور تفریحی ضروریات کے لیے اسلامی کنٹرول میں چلنے والے ریڈیو اور ٹیلیویژن پر انحصار کر رہے ہیں۔" یہ ہے وہ صورتِ حال جس میں وسیم کے گروپ کا عمل دخل شروع ہوتا ہے۔

"ایم ای ایم سنسر شپ کی موجودہ حدود میں رہتے ہوئے کام کی راہیں تلاش کر رہی ہے۔ وہ مقامی لوگوں کو مقدس تعلیمات کے کچھ پہلوؤں سے روشناس اور عرب بچوں کے ذہنوں میں عیسائیت کے بارے میں غلط تصوّرات کو دور کرنے میں مدد فراہم کرنا چاہتے ہے" مسٹر وسیم لکھتے ہیں "اپنے 60 عرب کارکنوں کے ساتھ ایم ای ایم نے مسلمانوں کو ان کی اپنی ثقافت کے اندر سے مخاطب کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ اس میدان میں ہمیں ناکافی مالیات اور سخت جان ثقافت کا سامنا ہے۔ نتیجتاً ہم ناکامیوں اور غلطیوں سے اکثر دوچار ہوتے رہتے ہیں۔ اگر ہم مشرقِ وسطیٰ تک رسائی کے معاملے میں سنجیدہ ہیں اور اگر ہم آبادی اور رابطے کے سلسلے میں جو کچھ رونما